شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے ٗ ماڈل ٹائون لاہور ٗ فون: 042-35869501 ٗ ای میل: media@tanzeem.org

30مارچ2026ء

پریس ریلیز

چار مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کا اسلام آباد میں اجلاس خوش آئند ہے لیکن ایران کو بھی دعوت دی جاتی تو دنیا کو مسلم ممالک کے اتحاد کا پیغام جاتا۔

اسرائیل اور اُس کے صہیونی معاونین پورے مشرقِ وسطیٰ کو جنگ کا میدان بنا کر گریٹر اسرائیل کے ابلیسی منصوبے پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔

(شجاع الدین شیخ)

لاہور(پ ر): چار مسلم ممالک کے وزرائے خارجہ کا اسلام آباد میں اجلاس خوش آئند ہے لیکن ایران کو بھی دعوت دی جاتی تو دنیا کو مسلم ممالک کے اتحاد کا پیغام جاتا۔اسرائیل اور اُس کے صہیونی معاونین پورے مشرقِ وسطیٰ کو جنگ کا میدان بنا کر گریٹر اسرائیل کے ابلیسی منصوبے پر عمل کرنا چاہتے ہیں۔اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے اسلام آباد میں مشرقِ وسطیٰ خصوصاً غزہ اور ایران پر اسرائیلی وامریکی حملوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والی خوف ناک صورتِ حال پر سعودی عرب، ترکیہ، مصر اور پاکستان کے وزرائے خارجہ کے اجلاس پر تبصرہ کرتے ہوئے کیا۔اُنہوں نے کہا کہ 'بہت دیر کر دی مہرباں آتے آتے' کے مصداق ہونے کے باوجود اِس اجلاس میں خطے کی صورتِ حال اور امریکہ واسرائیل کے ایران پر حملوں پر شدید تشویش کا اظہار کیا گیا اور صحیح طور پر کشیدگی کو کم کرنے پر زور دیا گیا۔لیکن حقیقتِ حال یہ ہے کہ جب تک امریکہ اور خصوصاً اسرائیل کو اِس بات پر مجبور نہیں کر دیا جاتا کہ وہ گریٹر اسرائیل کے قیام کے مذموم منصوبے، جسے نیتن یاہو اپنا 'روحانی مشن' قرار دیتا ہے، کو مکمل طور پر ترک نہ کر دے اُس وقت تک زبانی جمع خرچ سے کوئی تبدیلی آنے والی نہیں۔تازہ ترین اطلاعات کے مطابق امریکی بحری بیڑہ 3500 فوجیوں کو لے کر مشرقِ وسطیٰ پہنچ گیا ہے اور اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر ایران پر شدید حملے کر رہا ہے۔جس سے صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ اُن کا اگلا نشانہ پاکستان ہو گا۔اِس تناظر میں عالمِ اسلام کے چار بڑے ممالک کا جمع ہو کر ایک متفقہ موٗقف اپنانا ایک اچھا قدم ہے اور اب اِسے آگے بڑھانا ہو گا اور ایران سمیت دیگر مسلم ممالک کو بھی ساتھ ملا کر ایک عسکری اتحاد بنانا ہو گا تاکہ اسرائیل، امریکہ اور بھارت پر مشتمل ابلیسی اتحادِ ثلاثہ کے خلاف عملی اقدام اُٹھائے جا سکیں۔ مسلم ممالک کو مشترکہ معاشی منڈی بھی بنانی چاہیے تاکہ وہ غیروں کی چاکری سے نجات حاصل کر سکیں۔ علاوہ ازیں چین اور روس سے بھی روابط بہتر بنائے جائیں۔اُنہوں نے کہا کہ اِن تمام اقدام کی کامیابی کا دارومدار مسلم ممالک کی اسلام سے وفاداری سے جڑا ہوا ہے۔مسلم ممالک مل کر اسلامی نظام پر مبنی اجتماعیت قائم کریں گے تو ہی اللہ تعالیٰ کی مدد بھی شاملِ حال ہو گی اور دشمن کے دلوں میں اُن کا رعب بھی بیٹھے گا۔اِن شاءاللہ!

جاری کردہ

رضاءالحق

مرکزی ناظم نشرواشاعت

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: March 30th, 2026

The meeting of the foreign ministers of four Muslim countries in Islamabad is welcome; however, had Iran also been invited, it would have sent a message of unity among Muslim nations to the world.

Israel and its Zionist backers seek to turn the entire Middle East into a battlefield to advance the satanic Greater Israel project.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): This was stated by the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **Shujauddin Shaikh,** in a statement while commenting on the meeting of the foreign ministers of Saudi Arabia, Türkiye, Egypt, and Pakistan held in Islamabad in light of the grave situation arising from Israeli and American attacks on Gaza and Iran. He said that although this meeting came rather late — "better late than never" — it did express serious concern over the regional situation and the attacks by America and Israel on Iran, and rightly emphasized the need to de-escalate tensions. However, the reality is that unless America, and particularly Israel, are compelled to completely abandon the sinister Greater Israel project — which Netanyahu has declared his "spiritual mission" — mere verbal statements will bring about nothing more than symbolic outcomes. According to the latest reports, an American naval fleet carrying 3,500 troops has reached the Middle East, while Israel continues its intense daily attacks on Iran, clearly indicating that Pakistan may be the next target. In this context, the coming together of four major Muslim countries and adopting a unified stance is a positive step, but it must now be expanded further by including Iran and other Muslim countries to form a military alliance capable of taking practical action against the satanic alliance of three — Israel, America, and India. Muslim countries should also establish a joint economic market so that they may free themselves from dependence on others. In addition, relations with China and Russia should be strengthened. He said that the success of all these measures depends upon the loyalty of Muslim countries to Islam; only when Muslim nations unite under a collective system based on Islamic principles will the help of Allah (*SWT*) be with them and their awe be instilled in the hearts of the enemy. In shaa Allah.

Issued by:
Raza-ul-Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat